سوال

(150) سجدہ تلاوت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یوں ہے کہ کافی عرصہ سے جب بھی تلاوت قرآن پاک کرتے کرتے سجدہ تلاوت کے مقام پر پہنچتا ہوں توچند سوالات ذہن میں ابھرتے ہیں' جن کی وضاحت طلب کرکے ذہن کو مطمئن کرنا چاہتا ہوں۔ شاید میری طرح کچھ اور لوگوں کو بھی معلومات حاصل ہوجائیں۔تلاوت تو بعض دفعہ باوضو حالت میں کی جاتی ہے اور بعض دفعہ بے وضو حالت میں بھی۔ البتہ جو سوال پیدا ہوتے ہیں وہ یہ ہیں

۱۔ سجدہ تلاوت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

۲۔ دوران تلاوت جب سجدہ آجائے تواسی وقت ادا کرنا چاہیئے یا بعد میں بھی ادا ہوسکتا ہے؟

۳۔ سجدہ تلاوت باوضو حالت میں ادا ہوسکتا ہے یا بے وضو حالت میں بھی ادا کرسکتے ہیں۔ جیسا کہ اگر تلاوت بے وضو حالت میں ہی کہ جارہی ہو تو؟

۴۔ کیا سجدہ تلاوت بھی قبلہ رخ ہوکر ہی ادا کرنا چاہیئے۔ کوئی پاک مصلہ چادر بچھا کر یا عام جگہ پر بھی ہوسکتا ہے؟

براہ کرم مندرجہ بالا سوالات کے جوابات شائع کرکے ممنون فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت فرض تو نہیں لیکن اس کی اہمیت اورتاکید کے پیش نظر یہ اہم سنتوں میں سے ہے۔ بلاعذر اسے ترک کرنا درست نہیں ہے۔

اس سجدے کی شرائط کے بارے میں اہل علم کے ہاں دو رائیں پائی جاتی ہیں۔

پہلی رائے: یہ ہے کہ اس سجدے کی وہی شرائط ہیں جو نماز کی ہیں یعنی باوضو ہونا لباس اور جگہ کا پاک ہونا نیت کرنا اور قبلہ رخ ہونا۔

دوسری رائے: یہ ہے کہ سجدہ تلاوت میں نماز جیسی شرائط نہیں ہیں بلکہ جب سجدے کی آیت آئے توفوری طور پر جہاں ہو جس حالت میں ہو سجدہ کرلینا چاہیئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ

کا اسی پر عمل تھا۔

دلائل کا جائزہ لینے کے بعد دوسری رائے زیادہ قوی معلوم ہوتی ہے اور بخاری شریف کی ایک روایت سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے جس میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ

''ان النبی ﷺ سجد بالسجود وا لمسلمون والمشرکون وا لجن والانس ۔'' (فتح الباري ج ۹ کتاب التفسیر باب فاسجدوا للہ فاعبدون ص ۵۹۷ رقم الحدیث ۴۸۶۲ - ۴۸۶ ۔)

''رسول اکرم ﷺ نے سجدہ کیا اور مسلمانوں 'مشرکوں 'جنوں اور انسانوں سب نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔''

ظاہر ہے کہ اس صورت میں کسی شرط کی پابندی ممکن نہ تھی۔ اس لئے صحیح بات یہی ہے کہ سجدہ تلاوت کے لئے وضو 'قبلہ رخ ہونے یا مصلی وغیرہ بچھانے کی کوئی پابندی نہیں ہے جن احادیث میں سجدہ تلاوت کے مسائل آئے ہیں وہاں بھی اس طرح کی شرائط کا کوئی ذکر نہیں۔ ہاں البتہ سجدہ تلاوت باوضو ہر کر کرنا بہر حال افضل اور بہتر ہے۔

جہاں تک سجدہ تلاوت کا وقت کا تعلق ہے تو وہ جب سجدہ تلاوت کی آیت آئے گی اس وقت سجدہ کیا جائے گا۔ اس سے پہلے یا بعد میں سجدہ کرنے کی کوئی دلیل اور ثبوت نہیں ہے کیوں کہ یہ سجدہ اس آیت کی مناسبت سے ہوتا ہے جس کی تلاوت کی گئی۔ جب وہ آیت پڑھی ہی نہیں گئی تو بعد میں سجدہ کرنا یا سب سجدوں کو ملا کر کرنے کا کوئی جواز معلوم نہیں ہوتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص338

محدث فتویٰ